شلوار کے پائنچے ٹخنوں سے نیچے ہوں تو نماز کا حکم؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر امام کے پائنچے ٹخنوں سے نیچے ہوں، توکیا اس کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یا نہیں؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کے لیے پائجامہ یا شلوار کے پائنچے ٹخنوں کے نیچے رکھنا اگر تکبر کی نیت سے ہو، تو حرام وگناہ ہے اور اس صورت میں نماز مکروہ تحریمی ہوتی ہے، جسے دوبارہ پڑھنا واجب ہے، لیکن اگر یہ تکبر کے طور پر نہ ہو، تو مکروہ تنزیہی ہے اور اس صورت میں نماز محض خلاف اولیٰ ہوتی ہے، جس کا اعادہ واجب نہیں۔ صورتِ مسئولہ میں امام کو اپنے پائنچے ٹخنوں سے اوپر رکھنے کا التزام کرنا چاہیے، مگر امام کے دل پر حکم نہیں لگایا جاسکتا کہ اس کی نیت فخر وتکبر کی ہے یا نہیں، لہٰذا محض پائنچے نیچے ہونے کی وجہ سے اس امام کی اقتدا منع نہیں ہوگی۔ ممکن ہے وہ پائنچے ٹخنوں سے اوپر ہی رکھتا ہو، مگر سرک کر بلاقصد واختیار نیچے ہوجاتے ہوں، کیونکہ اس صورت میں یہ معاف ہے، پس نماز ہوجائے گی۔

سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، مسند احمد، مؤطا امام مالک، مشکوۃ المصابیح وغیرہ میں ہے: واللفظ للآخر "عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: إزرة المؤمن إلى أنصاف ساقيه لا جناح عليه فيما بينه وبين الكعبين ما أسفل من ذلك ففي النار, قال ذلك ثلاث مرات ولا ينظر الله يوم القيامة إلى من جر إزاره بطرا" ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کا تہبند اس کی آدھی پنڈلی تک ہو، اس پر پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان میں کوئی حرج نہیں ہے، (لیکن) جو اس سے زیادہ نیچے ہوگا، وہ آگ میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی، اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا، جو اپنا تہبند تکبر کے طور پر گھسیٹتا ہے۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب اللباس، جلد2، صفحہ1243، حدیث 4331، المکتب الاِسلامی، بیروت)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) سے سوال ہوا: "جو امام ازار ٹخنوں کے نیچے تک پہن کر نماز پڑھائے، وہ نماز مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی؟" تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: **"ازار کا گٹوں سے نیچے رکھنا اگر برائے تکبر ہو، حرام ہے، اور اس صورت میں نماز مکروہ تحریمی، ورنہ صرف مکروہ تنزیہی، اور نماز میں بھی اس کی غایت خلافِ اولیٰ۔** صحیح بخاری شریف میں ہے: صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! میرا تہبند لٹک جاتا ہے جب تک میں اس کا خاص خیال نہ رکھوں، فرمایا: "لست ممن یصنعه خیلاء" (تم ان میں نہیں ہو، جو براہِ تکبر ایسا کریں)۔" (فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ388، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1421ھ/2000ء) لکھتے ہیں: "ٹخنے سے نیچے اگر پائجامہ یا تہبند تکبراً ہے، تو حرام و گناہ ہے، اور اس کا مرتکب فاسق معلن، اس سے نماز مکروہ تحریمی ہوتی ہے، جس کا دہرانا واجب ہے۔ اور اگر بطور فیشن ہے، تو بھی یہی حکم ہے کہ یہ فساق کی وضع ہے اور فساق کی وضع اختیار کرنا حرام۔ اور آج کل ٹخنے سے نیچے پائجامہ رکھنے والے اسی قسم کے ہیں، خواہ وہ عالم کہلائیں یا حافظ یا امام، اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی حفاظت فرمائے۔ اور اگر یہ صورت ہے کہ وہ پائجامہ یا تہبند باندھتا ہے ٹخنوں کے اوپر، لیکن پھر وہ ازخود سرک کر بلا قصد و اختیار نیچے ہو جاتا ہے، تو معاف ہے۔" (فتاوی جامعہ اشرفیہ، جلد5، صفحہ701، جامعہ اشرفیہ مبارک پور)

فتاوی تاج الشریعہ میں ہے: "ٹخنوں سے نیچا پائجامہ پہننا مکروہِ تنزیہی ہے، جبکہ ازراہِ تکبر نہ ہو، ورنہ نماز مکروہِ تحریمی ہوگی، اور قلب پر حکم لگانا ممکن نہیں اور بدگمانی حرام ہے، اور امام کے قصد پر حکم کرنا دشوار ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ ایسا پائجامہ نہ پہنے، اور اس وجہ سے اس کی اقتدا منع نہ ہوگی۔" (فتاوی تاج الشریعہ، جلد4، صفحہ73، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-880

تاریخ اجراء: 18 ربیع الاول 1447ھ/12 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net